

## 10376 - کیا نیک اور صالح مرد نیک اور صالح عورت سے ہی شادی کرے گا ؟

### سوال

میں نے سنا ہے کہ انسان جس کا مستحق ہو اسے وہی ملتا ہے ( یعنی خاوند یا بیوی ) اگر تو وہ نیک اور صالح ہو تو اس کا خاوند بھی نیک اور صالح ہوتا ہے لیکن مجھے اس موضوع میں کوئی حدیث نہیں ملی ، آپ اس بارہ میں کیا کہتے ہیں ؟

میں نے یہ بھی سنا ہے کہ اگر مرد زنا کرے تو اسے اس کی سزا دی جاتی ہے اور اس کی کوئی قریبی عورت زنا کی مرتکب ہوتی ہے ، تو کیا یہ صحیح ہے ؟

بہت سارے مسلمان نوجوان حرام کام کے لیے اپنا کوئی شریک تلاش کرتے پھرتے ہیں ، اس لیے کیا میں انہیں یہ بتاؤں کہ متقی اور پرہیز گار کو متقی ہی ملتا ہے لیکن جب آزمائش ہو تو پھر نہیں ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اول :

آپ نے جو یہ سنا ہے کہ انسان کی شادی بھی اسی سے ہوتی ہے جس کا وہ مستحق ہوتا ہے یعنی اگر نیک ہو تو نیک اور صالح سے اور اگر بد ہو تو بد سے یہ صحیح نہیں اس کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں :

1 - اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے نبیوں میں سے نوح اور لوط علیہما السلام کے بارہ میں بیان کیا ہے کہ ان کی دونوں بیویاں کافر تھیں ، اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا :

اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے نوح اور لوط علیہم السلام کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے ، یہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو ( شائستہ اور ) نیک بندوں کے گھر میں تھیں ، پھر انہوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں ( نیک بندے ) ان سے اللہ تعالیٰ کے ( کسی عذاب کو ) روک نہ سکے اور حکم دے دیا گیا ( اے عورتو ) دوزخ میں جانے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی چلی جاؤ التحريم ( 10 ) -

2 - شریعت اسلامیہ نے زانی مرد کو عقیف اور پاکباز عورت سے اور اسی طرح پاکباز مرد کو زانیہ عورت سے شادی کرنے منع کیا ہے ، اور یہ بھی اس کے وقوع کے امکان پر دلالت کرتا ہے بلکہ ایسا بہت زیادہ ہوا ہے -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

زانی مرد زانیہ یا مشرک عورت کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرتا ، اور زانیہ عورت بھی زانی مرد یا مشرک مرد کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرتی ، اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے النور ( 3 ) -

3 - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا ہے کہ عورت سے بعض اوقات اس کے مال و دولت یا پھر اس کی خوبصورتی و جمال کی وجہ سے یا پھر اس کے حسب و نسب کی بنا پر یا اس کے دین کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں پر دین والی عورت سے شادی کی ترغیب بھی دی جو اس بات کی دلیل ہے کہ بعض اوقات اس کے علاوہ اور بھی ہوسکتا کہ مرد ایسی عورت سے شادی کر لے جو اس کی مماثلت نہیں رکھتی -

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( عورت سے شادی چار وجہ سے کی جاتی ہے : اس کے مال و دولت کی بنا پر یا اس کے حسب و نسب کی وجہ سے یا اس کی خوبصورتی و حسن و جمال کی وجہ سے یا پھر اس کے دین کی بنا پر ، تیرے ہاتھ خاک میں ملیں تو دین والی کو اختیار کر ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 4802 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1466 ) -

4 - نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے اولیاء کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی ولایت میں رہنے والی عورتوں کی دین والے لوگوں سے شادی کریں جو کہ اس کی دلیل ہے کہ اس کے خلاف بھی ہوسکتا ہے -

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے ( اپنی لڑکی کی ) شادی کر دو ، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بہت وسیع و عریض فساد پیا ہو جائے گا ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 1084 ) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 1967 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الصحيحة ( 1022 ) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے -

لہذا جو شخص بھی اپنے لیے بیوی تلاش کرے اسے چاہیے کہ وہ دین اور اخلاق کی مالک لڑکی تلاش کرے ، اور اسی طرح عورت کے ولی کو بھی چاہیے کہ وہ لڑکی کی شادی صرف دین والے سے ہی کریں ، کیونکہ انسان اپنے ساتھ رہنے والے سے اخلاق حاصل کرتا ہے اور خاص کر جب یہ ساتھ ایک لمبی مدت کا ہو -

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( مرد اپنے دوست کی عادت پر ہے اس لیے تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ یہ دیکھے کہ کس سے دوستی لگا رہا ہے ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2378 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ترمذی ( 1937 ) میں اسے حسن کہا

ہے -

( الرجل علی دین خلیلہ ) یعنی وہ اپنے دوست کی عادات اور سیرت پر ہے ، ( فلینظر ) یعنی اسے غور فکر اور سوچنا چاہیے ( من یخالل ) یعنی وہ کس سے دوستی لگا رہا ہے اور بھائی چارہ قائم کر رہا ہے -

تو جس کا دین اور اس کا اخلاق و عادات اچھی ہوں اس سے دوستی لگائے ، اور جس کی یہ چیزیں اچھی نہ ہوں وہ اس سے دوستی لگانے سے اجتناب کرے ، کیونکہ طبیعتیں صحبت کا اثر لیتی ہیں اور کسی کی حالت کو صحیح اور خراب کرنے میں صحبت کا بہت ہی زیادہ اثر ہوتا ہے - ( جیسے ضرب المثل بھی ہے کہ خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے ) -

غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

حریص اور لالچی سے دوستی لگانے اور اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے حرص و لالچ پیدا ہوتا ہے ، اور زاہد سے دوستی لگانے اور اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے دنیا سے زہد پیدا ہوتا ہے ، کیونکہ طبیعتیں تشبہ اختیار کرنے اور اقتداء پر بنی ہوئی ہیں بلکہ ایک طبیعت دوسرے طبیعت سے اس طرح عادات حاصل کرتی ہے جس کا شعور بھی نہیں ہوتا - اھ دیکھیں تحفة الاحوذی -

دوم :

زانی کے بارہ میں گزارش ہے کہ اس کے گھروالوں میں اسے سزا دی جاتی ہے ، اس میں ایک حدیث بھی مروی ہے لیکن وہ حدیث موضوع ہے اور اس کا معنی صحیح ہوسکتا ہے -

ہم یہ حدیث اور اس پر تعلیق وغیرہ بھی سوال نمبر ( 22769 ) کے جواب میں ذکر کی ہے آپ اس کا مراجعہ کر لیں -

واللہ اعلم .